



سوال

(117) نصرانی اور مسیحی میں فرق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نصرانیت کو مسیحیت اور نصرانی کو مسیحی قرار دینا صحیح ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس بات میں کچھ شک نہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے بعد نصرانی کا مسیح علیہ السلام کی طرف اتساب صحیح نہیں ہے کیونکہ اگر ان کا یہ اتساب صحیح ہوتا، یعنی وہ مسیح کے سچے پیروکار ہوتے تو یہ لوگ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لے آتے، پھر ان کا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانا، حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام پر ایمان لانا ہوتا، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَإِذ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَةِ وَأُبَشِّرُ بِرَسُولٍ يَأْتِي مِن بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝ ۱ ... سورة

الصف

”اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب مریم کے بیٹے عیسیٰ نے کہا کہ اے بنی اسرائیل! میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں (اور) جو (کتاب) تورات مجھ سے پہلے آچکی ہے اس کی تصدیق کرتا ہوں اور ایک پیغمبر جو میرے بعد آئیں گے جن کا نام احمد ہوگا، ان کی بشارت سننا ہوں (پھر) جب وہ ان لوگوں کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے۔“

حضرت مسیح عیسیٰ بن مریم علیہما السلام نے انہیں (یعنی اپنی قوم کے لوگوں کو) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کی بشارت اسی لیے تو سنائی تھی کہ وہ آپ کے لئے ہونے دین کو قبول کر لیں بلاشبہ ایسی بشارت جو بے فائدہ اور لغو ہو وہ تو کوئی ادنیٰ درجے کی عقل والا شخص بھی نہیں دے سکتا۔ اس لئے حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام جیسے اولوالعزم پیغمبر ایسی بشارت کیسے دے سکتے تھے؟ اور یہ بات طے شدہ ہے کہ حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام نے بنی اسرائیل کو جن کی آمد کی بشارت دی تھی، وہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اور یہ ارشاد باری تعالیٰ:

فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝ ۱ ... سورة الصف



”پھر جب وہ ان لوگوں کے پاس لہلی نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے۔“ یہ آیت کریمہ اس بات کی دلیل ہے کہ حضرت عیسیٰ نے جن کی آمد کی بشارت سنائی تھی، وہ تشریف لایچکے ہیں لیکن عیسائیوں نے ان کا انکار کیا اور کہا کہ یہ تو صریح جادو ہے۔ لہذا جب انہوں نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار کیا تو یہ حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کا بھی انکار ہے جنہوں نے انہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کی بشارت سنائی تھی، اس بنیاد پر عیسائیوں کا حضرت مسیح علیہ السلام کی طرف اتساب صحیح نہیں ہے اور انہیں مسیحی کہنا درست نہیں ہے، کیونکہ اگر یہ سچے مسیحی ہوتے تو اس نبی آخر الزماں پر ضرور ایمان لاتے جن کی تشریف آوری کی حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بشارت سنائی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام اور دیگر انبیائے کرام علیہم السلام سے یہ عہد لیا تھا کہ وہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر ایمان لائیں گے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَىٰ ذَٰلِكُمْ إِصْرِي قَالُوا أَقْرَرْنَا وَقَالَ فَاثْبِتْ وَارْتَأِنَا مَعْكُمْ مِنَ الثَّبَاتِ [۸۱](#) ... سورة آل عمران

”اور جب اللہ نے پیغمبروں سے عہد لیا کہ جب میں تم کو کتاب اور دانائی عطا کروں، پھر تمہارے پاس کوئی پیغمبر آئے جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرے تو تمہیں ضرور اس پر ایمان لانا ہوگا اور ضرور اس کی مدد کرنی ہوگی۔ اور (عہد لینے کے بعد) پلہ جھا کہ بھلا تم نے اقرار کیا اور اس اقرار پر میرا ذمہ لیا (یعنی مجھے ضامن ٹھہرایا)؟ انہوں نے کہا: (ہاں) ہم نے اقرار کیا۔ اللہ نے فرمایا: تم (اس عہد و پیمانہ پر) گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں۔“

اور وہ پیغمبر جو تشریف لائے اور جنہوں نے ان کی کتابوں کی تصدیق کی وہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ وَمُيَسِّرًا لِلَّذِينَ هُمْ بِهَا أَنْزَلْنَا اللَّهُ وَلا يُتَّبِعُ أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ [۴۸](#) ... سورة المائدة

”اور (اسے پیغمبر!) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے، جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ان (سب) پر نیکبان ہے، تو جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اس کے مطابق ان کا فیصلہ کرنا اور حق تمہارے پاس آچکا ہے اس کو چھوڑ کر ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔“

خلاصہ کلام یہ کہ نصاریٰ کی مسیح عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کی طرف نسبت امر واقع کے خلاف ہے کیونکہ انہوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی اس بشارت کا انکار کیا ہے جو انہوں نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کے بارے میں دی تھی، لہذا ان کا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار کرنا حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کا انکار کرنا ہے۔

هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ 187

محدث فتویٰ